ثقافتی میراث کے تحفظ کے لئے دور رس اقدامات

جون کے مہینے میں ریاست میں ثقافت کے منظر نامے پر کئی مزید دلکش رنگوں کی آمیزش عمل میں لائی جس کے دورس نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ ۲۰؍ جون کو ایس کے آئی سی سی میں ''آواز'' نامی ایک ثقافتی انجمن کی طرف سے ایک رنگارنگ ثقافتی تقریب میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے گورنر شری این این ووہرا نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فن اور ثقافت کو کسی بھی مہذب سماج کے لئے بنیاد قرار دیا۔ یہ تقریب کشمیر کی مثالی گلوکارہ راج بیگم کے اعزاز میں منعقد کی گئی تھی۔ گورنر شری ووہرا نے اس موقعے پر مزید بتایا کہ فنکاروں اور اس کی صلاحیتوں کے اعتراف سے سماج کی بالیدگی کا پتہ چلتا ہے کیونکہ یہ سوسائٹی کا قابلِ فخر سرمایہ ہوتے ہیں۔ ادب، فن اور ثقافت کسی بھی مہذب معاشرے کا تشخص ہوتے ہیں اور ان کا تحفظ اور فروغ ہماری اجتماعی اور انفرادی ذمہ داری ہے۔ اس سے قبل لیہہ میں ۱۴؍ مئی کو سنٹرل ایشین میوزیم میں عالمی سطح کے ایک سمپوزیم کا انعقاد ہوا جس میں لداخ کے قدیم قصبے کی طرزِ تعمیر اور اس کی شان رفتہ بحال رکھنے کے لئے دُنیا کے مختلف خطوں سے آئے ہوئے ماہرین نے اظہار خیال کیا۔ سمپوزیم میں بتایا گیا کہ ہمالیہ کی گود میں بسے اس قصبے کی طرزِ تعمیر منفرد ہے۔ چوں کہ یہ علاقہ قدیم شاہراہ ابریشم کا ایک اہم پڑاؤ رہا ہے اس لئے اس کے طرزِ تعمیر میں کئی تہذیبوں کے عناصر پائے جاتے ہیں جو پوری دُنیا میں اپنی مثال آپ ہیں اور اس طرزِ تعمیر اور اس کی خصوصیتوں کو ہر قیمت پر تحفظ فراہم کرنے اور آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس طرزِ تعمیر میں کشمیری، وسطی ایشیائی، تبّتی اور کہیں کہیں چینی طرزِ تعمیر کے عوامل دیکھنے کو ملتے ہیں۔ کسی بھی علاقے کی طرزِ تعمیر میں اس قدر آمیزش بذاتِ خود اس کی اہمیت کا پتہ دیتا ہے۔ سمپوزیم کے دوران اس طرزِ تعمیر کی مختلف خصوصیتوں پر Power Point Presentation دی گئی جس میں ماہرین نے دلائل سے یہ بات ثابت کی کہ آفات سماوی اور شدید سموسمیاتی صورتِ حال کے باوجود یہ عمارتیں وقت کے ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کے ساتھ اس خطے کی ایک پہچان بن گئیں ہیں۔ ۲۵؍ جون کو نیشنل مانومینٹ اتھارٹی آف انڈیا اور ریاستی محکمہ سیاحت کے آفیسروں کا ایک مشترکہ اجلاس سرینگر میں منعقد ہوا جس میں اس بات کا فیصلہ لیا گیا کہ مختلف آثارِ قدیمہ کے قریب اور اس کے گردونواح میں نئے ڈھانچے تعمیر کرنے یا پہلے سے موجود ڈھانچوں کی مرمت اور تجدید سے پہلے یہ لازمی ہوگا کہ دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ ساتھ ریاستی محکمہ آثارِ قدیمہ سے بھی پیشگی تحریری اجازت لی جائے۔ اس اجلاس میں Ancient Monuments and Archaeological Sites and Remain Act پر موثر عملدرآمد یقینی بنانے کے لئے مختلف اقدامات پر غور کیا گیا اور اس سلسلے میں لائحہ عمل بھی وضع کیا گیا تاکہ آثارِ قدیمہ کے ارد گرد تعمیرات کے عمل کی وجہ سے ان آثار کے صفحہ ہستی سے مٹ جانے کے عمل کو روکا جا سکے۔ ظاہر ہے کہ تب تک کوئی قانون یا قاعدہ پوری طرح سے کامیابی کے ساتھ ہمکنار نہیں ہو سکتا جب تک متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ ساتھ اس میں عام لوگوں کا تعاون شامل نہ ہو۔ یہ بات واقعی باعثِ تشفی ہے کہ عوامی سطح پر بڑی گہرائی کے ساتھ اس بات کو محسوس کیا جانے لگا ہے کہ اپنے ثقافتی اور تاریخی ورثے میں ہم نے کیا کھویا ہے کیا پایا ہے اور جو کچھ بھی بچ گیا ہے اُسے آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ رکھنے، اپنی شناخت اور تشخص قائم رکھنے کے لئے کون سے اقدامات کئے جائیں۔ کشمیر کی طرزِ تعمیر کو ہی لیجئے۔ یہاں کی قدیم عبادت گاہیں جیسے مارتنڈ، بونیار، مامل، مانسبل، نارستان، تختِ سلیمان، خانقاہِ معلیٰ، جامع مسجد، مسجد مُلا شاہ، خانقاہ نقشبندیہ اور مختلف زیارتوں کے ساتھ ساتھ پری محل، قلعۂ ہاری پربت اور بے شمار ایسی مثالیں ہیں جو ایک خاص کشمیری طرزِ تعمیر کا نمونہ ہیں لیکن جانے انجانے، محسوس یا غیر محسوس طریقے پر یہ طرز آہستہ آہستہ ختم ہو رہی ہے اور یوں ہزاروں سال سے آراستہ و پیراستہ ہماری ثقافت کی یہ انمول دین عنقا ہو رہی ہے۔ جموں خطے مین مختلف قلعوں، محلوں، قدیم مندروں اور مساجد کی خالص ڈوگرا طرز جو پہاڑی، راجپوت اور مسلم طرزِ تعمیر کا ایک سنگم ہے اور خاص اسی خطے سے وابستہ ہے، بھی بزبان حال اپنی عظمت کی داستانیں سُنا رہا ہے اور اگر اس کے تحفظ کے لئے ہم اپنی اجتماعی اور انفرادی ذمہ داریاں پوری نہیں کرتے تو بہت جلد یہ بھی قصۂ پارینہ بن سکتے ہیں۔ اپنے قدیم قصبوں میں موجود خاص طرزِ تعمیر اور آثار قدیمہ کے گردونواح میں بے تحاشا تعمیرات کھڑی کرنے پر قابو پانے کے بارے میں جو اقدامات اُٹھائے جا رہے ہیں وہ یقیناً بروقت ہیں اور اُمید ہے کہ اس کے دوررَس اور حوصلہ افزا نتائج برآمد ہوں گے۔

☆☆☆

کرگل میں موقعے پر ھی مصوری اور موسیقی کے مقابلے

اکیڈیمی کی طرف سے منعقدہ مقابلوں میں طلبہ کی بھاری تعداد شامل ہوئی

کرگل/ بچوں میں مصوری اور موسیقی کے فن کو بڑھاوا دینے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے کرگل دفتر کی طرف سے موقعے پر ہی مصوری اور موسیقی کے مقابلوں کا نعقاد کیا گیا جس میں عمر کے مختلف زمروں کے بچوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر کے امتیاز حاصل کیا۔ ۱۴؍ مئی کو گورنمنٹ ہائر سکینڈری سکول سِلمو کرگل میں منعقدہ ان مقابلوں میں ۱۶؍ اور ۲۱؍ سال تک کی عمر کے مختلف زمرے رکھے گئے تھے۔ ان مقابلوں میں ضلع کے دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے ۷۰؍ سے زائد طلبہ نے حصہ لیا جنھوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہاں مدعو بچوں کے والدین اور سرکردہ شہریوں سے داد و تحسین حاصل کی۔ موسیقی کے مقابلے میں امتیاز علی نے پہلا انعام حاصل کیا، مہر النساء کو دوسرا اور ولایت علی کو تیسرے انعام سے نوازا گیا۔ موقعے پر ہی مصوری کے مقابلے میں زرینہ بانو نے پہلا انعام حاصل کیا جبکہ ولایت علی اور رضیہ بانون کو دوسرے اور تیسرے انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ اس سے قبل مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے اکیڈیمی کے کرگل آفس کے سربراہ محمد علی ٹاک نے کہا کہ ان پروگراموں کا مقصد علاقے کی نئی پود کی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنا ہے تاکہ آگے چل کر وہ ان شعبوں میں مہارت حاصل کر سکیں۔ ہائر سکینڈری سکول سِلموں کے پرنسپل نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کرگل میں بچوں کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے کے لئے بہت کم مواقع دستیاب ہوتے ہیں اور اس کمی کو کلچرل اکیڈیمی بحسن وخوبی پورا کر رہی ہے۔ اُنہوں نے مختلف فنون میں اس قسم کے مقابلوں کا سلسلہ جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔

ہنرمندوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ۷؍ روزہ کھادی نمائش

فائنانشیل کمشنر صنعت و حرفت نے افتتاح کیا

پہلگام/ ریاست میں کھادی کو بڑھاوا دینے کے لئے فائنانشیل کمشنر محکمہ صنعت و حرفت نے ۲۱؍ جون کو پہلگام میں ریاستی سطح کے ۷؍ روزہ کھادی میلے کا افتتاح کیا۔ میلے کا انعقاد جموں و کشمیر کھادی اینڈ ولیج انڈسٹری بورڈ نے کیا ہے۔ اس موقعے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فائنانشیل کمشنر جناب خورشید احمد گنائی نے کہا کہ اس نوعیت کی نمائشوں کے انعقاد سے مستحقین کو ایک ہی چھت کے نیچے اپنی مصنوعات کی نمائش کرنے اور اپنے ہنر آزمانے کے مواقع فراہم ہوں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ کھادی مصنوعات کی ملک اور بیرونِ ملک کافی مانگ ہے اور ہنرمندوں اور دستکاروں کو بہتر مارکیٹ سہولیات فراہم کرنا وقت کا تقاضا ہے تاکہ وہ درمیانہ داری کے استحصال کے بغیر اپنی مصنوعات مناسب نرخوں پر بیچ سکیں۔ اُنہوں نے ہنرمندوں اور دستکاروں سے کہا کہ وہ آگے آ کر ان سکیموں سے خاطر خواہ فائدہ اُٹھائیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ لوگوں کی کھادی میں دلچسپی بڑھانے اور ہنرمندوں کو روزگار کے مناسب مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے ہنرمندوں کو روزگار کے مناسب مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے کھادی بورڈ نمائشوں، سمیناروں اور جانکاری ورکشاپوں کا متواتر انعقاد کرتا ہے۔ جبکہ ریاست میں ۱۷۳؍ یونٹوں کے قیام کے لئے 18.75؍ کروڑ روپے کی سبسڈی فراہم کی گئی۔ اس نمائش کا مشاہدہ کرنے کے لئے لوگوں کی ایک بھاری تعداد اُمڈ آئی۔

☆☆☆

فیڈ بیک

ادبی اور ثقافتی حلقوں کی حوصلہ افزائی

مکرمی!

موقر مجلّہ خبر نامہ کا تازہ شمارہ نظر نواز ہوا۔ یہ اکیڈیمی کی دوسری اہم مطبوعات کی طرح بے حد مقبول ہو رہا ہے۔ خبر نامہ میں یاست میں ہونے والی ادبی، تہذیبی اور ثقافتی سرگرمیوں کی خبریں پڑھ کر قارئین کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ نیز ادبی نجمنوں کی حوصلہ افزائی بھی ہوتی ہے۔

دُعا گو ہوں کہ آپ کی کوششیں بارآور ثابت ہوں اور خبر نامہ کے ذریعے اکیڈیمی ور اکیڈیمی سے باہر ہونے والے سمیناروں اور کانفرنسوں کی خبروں سے ہم جُڑے رہتے ہیں اور مستفیض ہوتے رہیں۔

فقط دعا گو

راجہ نذر بونیاری، ترکانجن اوڑی

میراث کو نئی نسل تک پہنچانے کی مستحسن کوشش

محترم مدیر!

خبر نامہ کی مسلسل اشاعت اس بات کا ثبوت فراہم کرتی ہے کہ اکیڈیمی سرگرمیوں کے تئیں کتنی فعال ہے۔ خبر نامہ ''مارچ/ اپریل'' کے شمارے میں اُردو کانفرنس کی روداد پڑھ کر معلوم ہوا کہ اکیڈیمی سرکاری زبان کے تحفظ کے لئے کتنی سنجیدہ ہے۔ کتاب دریچہ میں کئی کتابوں کے بارے میں معلومات فراہم ہوئی۔ عالمی یوم میراث اکیڈیمی میں نوادرات کی نمائش اور سیمینار کے حوالے سے مفصل رپورٹ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ اکیڈیمی میراث کو نئی نسل تک پہنچانے کے لئے کتنے کارآمد اقدام کرتی ہے جس کے لئے اکیڈیمی تاریخ کا ایک حصہ تسلیم کی جائے گی۔

والسلام

سلیم نیازی، چرار شریف

ثقافت کے تحفظ کی اچھی سبیل

مکرمی تسلیم!

خبر نامہ ثقافت باصرہ نوازہ ہوا۔ پڑھ کر بہت خوشی محسوس ہوئی۔ صحیح معنوں میں ثقافت ہماری زبان، تہذیب اور کلچر کو محفوظ کرنے کی اچھی سبیل ہے جس کے لئے ثقافت سے جڑا عملہ مبارک بادی کا مستحق ہے۔

قاضی رفیع

rafiqazi@gmail.com

ثقافت ...... اہم دستاویز

مکرمی

ثقافت کا مارچ/ اپریل کا شمارہ نظروں سے گزرا۔ یہ جان انتہائی مسرت ہوئی کہ آپ پوری ریاست میں ہونے والی ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کو کوریج دے کر اس کو قارئین کی نذر کرتے ہیں۔ اس طرح ثقافت ایک دستاویز کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ ثقافت میں قدیم مخطوطات اور آثار کی معلومات انتہائی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ یہ یک قابلِ سراہنا کام ہے۔ اس کم فرصتی کے دَور میں ان مخطوطات اور آثار تک رسائی ہر کس و ناکس کے بس کی بات نہیں ہے لیکن ثقافت کی وساطت سے ہر دو ماہ کے بعد سیر حاصل معلومات سے یہ آسانی سے ممکن ہو پاتی ہے اور ایک عام فرد بھی تاریخ کے ان گم شدہ آثار سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ تمام عملہ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور میری یہ درخواست ہے کہ یہ ثقافت ہر دو ماہ کے بعد منظرِ عام پر لاتے رہیں۔

والسلام

ارشاد شمسی، کشمیر یونیورسٹی

ادبی ثقافتی سرگرمیوں کا احاطہ

محترم ایڈیٹر صاحب

خبر نامہ ثقافت کا تازہ شمارہ موصول ہوا۔ اس کے تمام مندرجات غور طلب لگے اور اس میں ریاست کے تینوں صوبوں کے ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا احاطہ نمایاں انداز میں کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ گوشہ شخصیات اور تاریخ کے جھروکوں کے صفحے میں نادر معلومات درج کی گئی ہے جو ادب شناسوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہے۔ ساتھ ہی ''کتاب دریچے'' کالم میں تازہ مطبوعات کی معلومات بھی کافی کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ اُمید ہے کہ خبر نامہ ''ثقافت'' کا سفر جاری رہے اور ادارہ اپنی ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا دائرہ بھی بڑھائے۔

والسلام

ظہور اظہر، کپوارہ

ایک اجمالی خاکہ

جناب

خبر نامہ ''ثقافت'' کا تازہ ترین شمارہ نظر نواز ہوا۔ اس کے تمام مشمولات بہت ہی معلوماتی لگے اور دلچسپی کا باعث ہے۔ میرے خیال میں ''ثقافت'' کے توسط سے اکیڈیمی کی سرگرمیوں کو ایک نئی طرح ملی ہے۔ ہر دو ماہ کے بعد کلچرل اکیڈیمی کی علمی و ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا اجمالی خاکہ پیش کیا جاتا ہے۔ اب تک اس کے کئی شمارے دیکھنے کو ملے جو واقعی قابل قدر ہے۔ اگرچہ ان میں کچھ خامیاں بھی دیکھنے کو ملتی ہیں تاہم مجموعی طور پر یہ خبر نامہ شائقین علم و ادب و ثقافت کے لئے ایک دلچسپ اور معلوماتی دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔ مزید گزارش ہے کہ صوبہ کشمیر میں اردو اور کشمیری زبانوں کے حوالے سے سمیناروں میں وسعت لائی جائے اور شہر کے ساتھ ساتھ دیہات میں بھی ادبی و ثقافتی سرگرمیاں منعقد کی جائیں۔

ڈاکٹر ریاض توحیدی، ہندوارہ

تہذیب و تمدن کی سرگرمیوں کا احاطہ

مکرمی آداب!

گزشتہ دنوں آپ کے ادارے کی طرف سے شائع ہونے والا دو ماہی خبر نامہ ''ثقافت'' دیکھنے کا اتفاق ہوا اور یہ اتفاق پُر مسرت اتفاق ثابت ہوا۔ میری دانست میں یہ ریاست میں اپنی نوعیت کا واحد خبر نامہ ہے جو زبان و ادب اور تہذیب و تمدن کی سرگرمیوں کا احاطہ کر کے نذرِ قارئین کرتا ہے۔ خبر نامہ میں فراہم کی گئی خبریں، معلومات، تصاویر، سرگرمیوں کے رپورٹ، ادبی شخصیات کے خاکے غرض تمام مشمولات ایک سے بڑھ کر ایک ہوتی ہیں۔ اس تیز رفتار زمانہ میں ایک عام قاری اتنی ساری معلومات آسانی سے اکٹھا نہیں کر پاتا ہے اور اکثر کم فرصتی کے باعث احساس تشنگی کا شکار رہتا ہے اور کئی اہم امور سے بے خبر بھی۔ لیکن ''ثقافت'' کا مطالعہ اگر کیا جائے تو یہ اس سلسلے میں کسی گُم شدہ خزانے کی بازیافت سے کسی بھی طرح کم نہیں ہے۔ اُمید ہے کہ یہ علم و ادب اور تہذیب و تمدن کا چراغ اسی طرح فروزاں رہے گا۔

میر عبدالسلام مجروحؔ، پانپور کشمیر